سوال

(630) بالوں کو سیاہ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر کے ساتھ ساتھ انسانی جسم تغیرات کا شکار رہتا ہے۔ ہر انسان اپنے جیتے جی چاہتا ہے کہ لوگوں کو اس کی صورت بھلی معلوم ہو۔ اسی خواہش کے پیش نظر بعض لوگ اپنے ان بالوں کو سیاہ کر لیتے ہیں جن پر چاندی اتر آئی ہو۔ اگر اس عمل سے کسی کو دھوکہ دینا نہیں بلکہ قبل از وقت بدلتی صورت کو وقت کے مطابق ڈھالنا مقصود ہو تو اس کی شرعی نوعیت/حیثیت کیا ہوگی؟ قدیم زمانہ میں ایسی چیزوں سے بال سیاہ کیے جاتے تھے جو مضر صحت بلکہ مضرِ جان تھیں۔ لہٰذا ان کا استعمال ممنوع تھا۔ (جب کہ بے ضرر چیزوں جیسے ''لال مہندی'' کا استعمال جائز تھا) مگر آج بے ضرر مصنوعات آگئی ہیں تو کیا ان کا استعمال کرنا بھی ممنوع ہو گا۔ امید ہے آپ اس سوال کا تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں گے۔ (ایک سائل لاہور) (۲۳ اپریل ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ نے مطلقاً بالوں کو سیاہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس میں ضرر اور بے ضرر چیز کی تفریق نہیں فرمائی۔ لہٰذا سیاہی سے مطلقاً اجتناب ضروری ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ' (صحیح مسلم، بَابُ فِی صَبْغِ الشَّعْرِ وَتَغْیِیرِ الشَّیْبِ، رقم: ۲۱۰۲)

''یعنی ابوقحافہ کو بال سیاہ کرنے سے بچاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 467